۷۸۶

ویتم نعمتہ علیک وعلیٰ آل یعقوب

حسب الارشاد اخی المعظم و برادر مکرم حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر ۱۵

انشای اردو

از اہتمام کمترین محمد قمر الدین بن جناب حاجی شیخ محمد یعقوب صاحب مرحوم مالک مطبع احمدی

مطبع قیومی واقع کانپور میں چھپی

سنہ ۱۹۰۴ء

عاجز کے کارخانے سے ہر قسم کی کتابیں نرخ تاجرانہ جلد بکفایت ویلیو پی ایبل روانہ ہوتی ہیں المشتہر محمد عبد القیوم تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر ۱۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

انشا کے معنی لغت مین لکھنا اور پیدا کرنا ہین اور اصطلاح مین وہ فن ہی جس سے طریق لکھنے خطوط اور کاغذات مروّجہ معاملات دنیوی اور دفاتر سرکاری کا معلوم ہو پس اردو مین ایسی انشا جو کاغذات مروّجہ مابین عوام وخواص اور دفاتر سرکاری کے سکھلانے کے متکفل ہو آسان ترکیب پر مرتب نہوئی تھی اسلیے حسب الحکم کپتان فلر صاحب بہادر ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن مدارس ممالک پنجاب کے بندہ کریم الدین نے درمیان ماہ جنوری ۱۸۶۳ء کے یہ کتاب تیار کی اور اس لیے کہ بچّون کو نام اسکا باسانی یاد رہے انشائے اُردو نام رکھا۔

فہرست حصّۂ اوّل انشائے اردو

باب اوّل - اسمین وہ خطوط اور رقعات ہین جو آپس مین لکھے جاتے ہین چونکہ اسطرح کے خطوط سوائے تین قسم کے اور زیادہ نہین ہوسکتے اسلیے تین قسم پر یہ باب منقسم ہوا۔

فصل اوّل - اسمین وہ خطوط ہین جو خردون کو بزرگونکی طرف سے لکھے ہوتے ہین۔

فصل دوم - اسمین وہ خطوط ہین جو بزرگون کی طرف سے خوردون کو لکھے جاتے ہین۔

فصل سوم - اسمین درجۂ مساوی کے خطوط ہین۔

حصۂ دوم

باب دوم - اسمین عرضی لکھنے کا طور تبلایا ہے اور چند نمونے عرضیون کے لکھے ہین۔
باب سوم - اسمین چند ضروری کاغذات سرکاری ہین جو دفترون اور کچہریون مین لکھے جاتے ہین
باب چہارم - اسمین وہ کاغذات مندرج ہین جو معاملات دنیاوی مین دنیادارونکی کارآمد ہوتے ہین۔

باب اوّل

فصل اوّل - اس فصل مین وہ خطوط ہین جو خردونکی طرف سے بزرگونکو لکھے گئے ہین پس اس مقام پر یہ تبلانا ضرور ہے کہ جب کوئی شخص جو رتبے مین خرد ہو اور وہ کسی بزرگ کے نام خط لکھنا چاہے تو کئی باتون کا اسکو خیال رکھنا ضرور ہے اول یہ کہ سرے پر لقب اُسکا لکھے بعد ازان آداب و تسلیمات سے خط لکھنا شروع کرے اور آداب کا لحاظ بہت رکھے اور عبارت خط کی الفاظ عام فہم مین مؤدب و فصیح ہو اور آخر مین خط کے سلام یا دعا پر ختم کرے۔ القاب سب بزرگون کے اس جگہ لکھے جاتے ہین اُنکو یاد رکھے اور یہ بات اس جگہ تبلانی ضرور ہے کہ بڑی بڑی القاب و آداب لکھنے اسوقت کے فصحا پسند نہین کرتے اور قطع نظر اسکے اگر خیال کیجیے تو ایک طرح کی بےادبی و ہنسی مین ایسی عبارت عقلا کے نزدیک داخل ہے اسلیے پرانی انشاؤن کا اتباع کرنا نہ چاہیے۔

القاب

۱	باپ	جناب قبلہ گاہی صاحب دام ظلکم۔
۲	والدہ	والدہ صاحبہ معظمہ مکرمہ دام مجدہا۔
۳	دادا	جناب قبلہ و کعبہ دادا صاحب دام ظلکم۔
۴	نانا	جناب قبلہ و کعبہ نانا صاحب دام ظلکم۔
۵	پیر	ہادی دین مرشد راہ متین پیر صاحب دام ظلکم۔

۶	دادی	جناب دادی صاحبہ مکرمہ معظمہ سلامت۔
۷	نانی	جناب نانی صاحبہ مکرمہ معظمہ سلامت۔
۸	پھوپھی	جناب پھوپھی صاحبہ مکرمہ سلامت۔
۹	مومانی	جناب مومانی صاحبہ مکرمہ مخدومہ سلامت۔
۱۰	خالہ	جناب خالہ صاحبہ مخدومہ مکرمہ سلامت۔
۱۱	ماموں	جناب ماموں صاحب قبلہ وکعبہ من سلامت۔
۱۲	خالو	جناب خالو صاحب قبلہ وکعبہ سلامت۔
۱۳	بڑا بھائی	بھائی صاحب مشفق ومکرم بندہ سلامت۔
۱۴	بڑا سالہ	״
۱۵	بڑی بہن	ہمشیرہ صاحبہ مکرمہ زاد عصمتہا۔
۱۶	بڑی سالی	بہن صاحبہ مکرمہ سلامت۔

باپ کے نام

بعد ادائے آداب وتسلیمات کے عرض یہ ہے کہ مدت ہوئی کوئی عنایت نامہ آپنے نہین بھیجا بروقت تشریف لیجانے کے آپنے ارشاد کیا تھا کہ جب ہم لاہور مین پہونچینگے تو تم ہمکو یاد دلانا ہم گورنمنٹ اسکول مین جاکر وہان کے طلبا کا طریقہ تعلیم زبان انگریزی کا دریافت کرکے اور کتب خانہ سرکاری سے اچھی اچھی کتابین جنسے تمھاری ترقی متصور ہو خرید کر روانہ فرماوینگے اور ایک بہت اچھی تدبیر ترقی علم کی وہان عقلمندون اور استادون سے دریافت کرکے تمکو بتلائینگے جس سے زبان انگریزی مین تم بہت جلد ترقی کر جاؤ گے اسلیے بندی نے یہ نیاز نامہ بطور یاد دہانی آپکے اقرار کے روانہ کیا ہے آپ اپنا سب حال بود وباش اور وہان کی سکونت اور حال مزاج کا کہ کس طرح پر آپ وہان ہین تحریر فرماکر ہم سب لوگون کی تسلی فرماوین زیادہ حد ادب۔

والدہ کے نام

بعد اداے آداب و نیاز کے یہ عرض ہے کہ جس دن سے آپ لاہور تشریف لیگئی ہین سب خُرد و کلان آپکو یاد کرتے ہین آپنے وعدہ کیا تھا کہ ایک مہینے کے بعد مین جلدی آؤنگی سو دو مہینے کا عرصہ گذرا ابتک آپنے کچھ وجہ دیر کرنے کی بھی تحریر نہین فرمائی یہان پر سُننے مین آیا ہے کہ ڈائرکٹر صاحب بہادر کے دفتر مین کئی کتابین عورتون کے پڑھنے کیواسطے اُردو زبان کی بھی تیار ہوئی ہین ازانجملہ پند سود مند چھپ چکی ہے وہ کتاب بڑی ہے اسکیواسطے خرید کر کے ضرور روانہ فرماوین اور چونکہ زبان اُردو مین بڑی ہے زیادہ ترقی کرنا چاہتی ہین اسلیے مناسب ہے کہ ایک جلد خط تقدیر کی بھی بھیجی آوین اور آپ جلد تشریف لاوین اگر ابھی آنے مین عرصہ ہو تو وجہ دیر کرنے کی تحریر فرماوین تاکہ ہم سبکی تسلی ہو فقط زیادہ حد ادب

دادا کے نام

بعد اداے آداب کے عرض ہے کہ بروقت رخصت آپنے ارشاد کیا تھا کہ اگر رحمت اللہ خوب محنت کر کے علم حساب سیکھ لیوے اور کاغذات پٹواری مین خوب مہارت پیدا کرلیوے تو ہم ضلع گوجرانوالہ کے ڈپٹی کمشنر صاحب سے اُسکی سفارش کر کے نوکری حقول اُسکو دلوادینگے پس جناب اُسنے اس نصیحت پر ایسا عمل کیا ہے کہ رات دن محنت کر کے اُسنے حساب بھی سیکھ لیا اور سب کاغذات پٹواری کے یاد کر لیے ہین بلکہ مجموعہ تعزیرات ہند بھی اُسنے خوب یاد کر لیا ہے اب وہ لایق بڑے عہدے کے ہے اگر حضور اُسکو جناب صاحب ڈپٹی کمشنر صاحب کے روبرو پیش کر دین تو بندہ آپکی خدمت مین اُسکو روانہ کر دے فقط زیادہ نیاز۔

اسطرح پر چھوٹون کی طرف سے بڑون کو لکھے جاتے ہین مگر اول سطر مین القاب اور کا لکھنا چاہیے جسکے نام خط لکھنا ہو اور تفصیل القاب کی اوپر گذر چکی

فصل دوم اسمین وہ خطوط ہین جو بزرگون کی طرف سے خُردون کو لکھے جاتے ہین اُنکے القاب لکھنے کا طور مختصر یہ ہے جو نقشہ ہذا مین درج ہے۔

نقشہ القاب خُردان

القاب	نام
برخوردار نور چشم راحت جان طال عمرہٗ۔	بیٹا - پوتا
فرزند دلبند جگر پیوند فلان طال عمرہٗ۔	بھتیجا یا سالی کا بیٹا
برادر بجان برابر مسمیٰ فلان سلامت۔	چھوٹا بھائی
ہمشیرہٗ عزیزہ دامت الطافہا۔	چھوٹی بہن
خواہر نیک اختر دام لطفہا۔	چھوٹی سالی
قرۃٗ باصرہٗ بی بی فلان سلامت۔	بیٹی
نور چشم لخت جگر بی بی فلان سلامت۔	پوتی
ایضاً	نواسی
ایضاً	بھتیجی
ایضاً	بھانجی

باپ کی طرف سی بیٹے کو

بعد دعاے درازی عمر اور حصول سعادت ابدی کے واضح ہو کہ ہم ۱۳ تاریخ جنوری کو داخل لاہور ہوے بعد سیر و تماشاے شہر و مکانات قدیم کے گورنمنٹ اسکول بھی دیکھا در حقیقت اس جگہ تعلیم بہت اچھی ہوتی ہی یہان کے ماسٹرون سی بھی ہمنی ملاقات کی تو سبکو با اخلاق پایا خصوصًا مدرس اوّل یہان کا تو بہت خلیق اور خندہ پیشانی ہی بعد اُنسے گفتگوے بسیار کے یہ طریق تحصیل زبان انگریزی کا ہمکو دریافت ہوا کہ حساب اور الجبرا اور تحریر اقلیدس تو زبان اردو مین تمکو سیکھنی چاہیے کیونکہ یہ علم کی کتابین ہین اُنکو تم اپنی زبان مین اچھی طرح سمجھ سکتے ہو اور انگریزی زبان کی کتابین اوایل مین چھوٹی چھوٹی کہانیون کی یاد کرو پھر تاریخ اور قصہ جات اور علم ادب کی کتابین پڑھنا مگر جسدن سے انگریزی شروع کرو اُسدن سے دو باتون کا التزام اپنے اوپر کرو ایک یہ کہ ہجے الفاظ کے جہانتک ممکن ہو سکین بہت

صحیح طور پر یاد کرنا اور لکھنے کی مشق بھی ساتھ ہی کرنی ضرور ہی اور املا انگریزی بہت لکھو۔ دوسری بات یہ ہی کہ جس انگریزی خوان سے ملو انگریزی بولنے مین شرم نہ کرو اگرچہ پہلے پہل غلطی کروگے مگر پھر صحیح اور صاف بولنے لگوگے دیکھو جب تم چھوٹے سے بچے تھے اور بول نسکتے تھے تو صرف تا تا۔ گون گون کے موافق کیا کرتے تھے جسقدر قوت ناطقہ کھلی اور عقل بڑھی ویسے تمھاری بولی صحیح کی تم ہمسے بولتے ہی بولتے ایسا صاف بولنے لگوگے کہ اب تم بلا سوچے اور بدون اس فکر کے کہ کونسا لفظ پہلے بولون اور کونسا پیچھے صاف بولتے ہو اسیطرح انگریزی زبان مین بھی لیئق ہو جاؤگے بیت مرد باید کہ ہراسان نشود ٭ مشکلی نیست کہ آسان نشود ٭ اور کتابین تمھاری واسطے مین نے اسواسطے زیادہ خرید نہین کی ہین کہ مجھکو تجربہ کارون اور یہان کے اُستادون نے یہ نکتہ بتلا دیا ہی کہ جسکے پاس بہت کتابین ہوتی ہین وہ لڑکا بہت جلد ترقی نہین کرتا کیونکہ وہ کبھی ایک کتاب کو پڑھتا ہی کبھی دوسری کتاب کو ڈانوان ڈول اُسکا مزاج ہو جاتا ہی اسلیے ایک ڈکشنری اور کتاب پڑھنے کی تمھارے واسطے روانہ کرتا ہون تا کہ اس کتاب کو خوب یاد کر لو پھر اور کتابین تمکو لے دونگا فقط زیادہ دعا۔

چھوٹے بھائی کے نام

بعد دعاے جان درازی کے واضح رائے ہو مدت گذری ابتک کوئی خط تمھارا نہین آیا ایک دوست کے خط سے ثابت ہوا کہ تم بیمار ہو اس خبر کے سننے سے ہمکو زیادہ بیقراری ہوئی تمکو مناسب ہی کہ جلد تر اپنے مزاج کا حال لکھو اور کسی ہندوستانی حکیم کا علاج نکرنا کیونکہ اُنکی طب کی کتابین پرانی ہین اور دوائین بھی اُنکی زود اثر نہین ہین اور تشخیص بیماری کی وہ لوگ اچھی طرح نہین کر سکتے ہین کسی ڈاکٹر کا علاج کرنا حتی المقدور بھوک سے زیادہ کبھی نہ کھانا ہوا کی تبدیلی بھی اگر مناسب ہو تو کر دینا نہین تو وہانکے ڈاکٹر سے ایک سارٹیفکٹ لیکر نوکری سے رخصت حاصل کر کے اگر یہان پر آجاؤگے تو آج کل

لاہور مین اچھے اچھے کامل ڈاکٹر جمع ہو رہے ہین تمھارا علاج خاطر خواہ ہو جاویگا بعد صحت کے پھر اپنی نوکری پہ چلے جانا فقط زیادہ دعا۔

بہ چھوٹی بہن کو

بعد دعاے سعادتمندی اور نیک اطوار کے واضح ہو مین نے سنا ہی کہ آپنے کئی کتابین اُردو زبان کی پڑھ لی ہین اور رات دن لکھنے پڑھنے کی کوشش کرتی ہو اگر لکھنا بھی سیکھو تو بہت مفید ہی دیکھو اگر تم لکھنا جانتین تو اُسی وقت میرے خط کا جواب خود لکھکر روانہ کرتین اب کسی غیر سے خط لکھوانا پڑیگا چھ مہینے کی مشق مین تمکو بہت اچھا لکھنا اُردو کا آسکتا ہی والدہ صاحبہ کی خدمت مین میری طرف سے بہت بہت آداب و نیاز عرض کرنا اور اُستانی جیو کو بھی میرا سلام پہونچے فقط زیادہ دعا۔

بہ چھوٹی سالی کو

بعد دعاے جان درازی اور ترقی مدارج کے واضح ہو کہ تمھارے خاوند سے راولپنڈی مین ملاقات ہوئی تھی اُسنے پانچ سو روپیہ تمھارے واسطے مجھکو دیے ہین ہنڈوی اُسکی بنواکر روانہ کرتا ہون جسوقت یہ ہنڈوی پہونچے روپیہ ساگرمل ساہوکار ساکن لاہور سے وصول کرکے یہ نامہ مجھکو لکھنا اور چونکہ مجھکو احتمال ہی کہ کسی اور کے ہاتھ مین یہ روپے نہ چلے جاوین اسلیے تم اپنے ہاتھ سے رسید اور خیر و عافیت اپنے مزاج کی لکھکر روانہ کرو تاکہ میری تسلی ہو اور تمھارے خاوند کے پاس بعینہٖ وہی رسید بجنسہٖ اُنکو روانہ کرونگا آپکے ہاتھ کی رسید دیکھکر اُنکی بھی تسلی ہو جاویگی فقط زیادہ دعا

بیٹی کے نام

بعد دعاے جان درازی اور حصول سعادتمندی دارین کے واضح ہو کہ تمنے جو لیاقت پڑھنے اور لکھنے کی حاصل کی اُسکے سننے سے ہمکو کمال خوشی حاصل ہوئی اسواسطے ایک کتاب

لغت کی جسکا نام کریم اللغات ہے یہان سے خرید کر کے تمھارے واسطے روانہ کرتا ہون جو لغت فارسی یا عربی کسی کتاب درسی کا ہوگا اُسکے معنی اُردو مین لکھے ہوئے تمکو اس کتاب مین ملین گے اور جہانتک ہوسکے ترقی اپنی زیادہ کرتی جاؤ اور سوا پڑھنے کے کبھی کبھی گھر کے کام مین بھی مصروف ہوکر کھانا پکانا اور سینا اور جالی کاڑھنا اور موزہ بننا وغیرہ جو بھلے مانسون کی بہو بیٹیان کرتی ہین سیکھا کرو کیونکہ زمانہ مین ہنرمند آدمی محتاج نہین رہتا اور مجکو کمال شوق ہے کہ جسوقت مین لوٹ کر گھر پر آؤن تو تمکو ان سب ہنرون مین کامل پاؤن اور اپنی چھوٹی بہنون کی تادیب سے غافل نہ رہنا اُنکو بھی لکھنا پڑھنا اور حساب بھی ضرور سکھلاتی رہنا فقط زیادہ دعا۔

فصل سوم۔ اسمین درجہ مساوی کی خطوط ہین

نمبر	نام	القاب
۱	دوست	مشفق و مہربان من فلان صاحب سلامت۔
	ایضاً	محبِّ دلنواز من سلامت۔
	ایضاً	مجمع مکارمِ اخلاق منبع محاسن اشفاق سلامت۔
	ایضاً	مخلص با اخلاق سلامت۔
	ایضاً	دوست با وفا سلامت۔
۲	بیوی	بیوی لجاجت مجھے محرمِ راز ہمدم و دمسازِ من سلامت۔
	ایضاً	انیسِ خاطر غمگین تسکین بخش دل اندوہگین سلامت۔
۳	شیخ	شیخ صاحب کرمفرمائے بندہ سلامت۔
۴	سید	میر صاحب شفیق بندہ سلامت۔
	ایضاً	سید صاحب شفیق بندہ سلامت۔
۵	خان	خان صاحب مہربان سلامت۔

۶	مغل	مرزا صاحب محسن محبان سلامت۔
۷	منشی	منشی صاحب مکرم دوستان سلامت۔
۸	پنڈت	پنڈت صاحب مشفق و مہربان سلامت۔

دوست کے نام

بعد اداے مراسم اشتیاق آنکہ مدت ہوئی کوئی خط آپکا نہین آیا دوستونکے خطوط سے معلوم ہوا کہ آپ کوئی مکان نیا بنانے والے ہین اسلیے دوستانہ التماس کرتا ہون کہ لاہور کی مکانات کے موافق ہرگز نہ بنوانا جہانتک ہو سکے مکان کا صحن بہت فراخ رکھنا مناسب ہے اور ہوا کی آمد و رفت کا بھی دھیان رکھیے گا تاکہ ہر ایک طرف سے ہوا تازہ اُسمین آ سکے اور جاڑے اور گرمی اور برسات کے آرام کے بھی مکانات اُسمین ضرور تعمیر کیجیے گا باورچیخانہ ایسی طرف بنوائیے گا کہ اُسکا دھوان مکان کو کالا نہ کر سکے گھوڑے گاے بیل کے باندھنے کی جگہ بھی فراخ رکھنا اور قریب زنانہ مکان کے ایک مکان مردانہ نشست کا بھی بنوائیگا اور مردانے مکان مین ایک کنوان ضرور کھدوائیگا تاکہ پانی کا آرام بھی رہے اور شمال رُخ کے دالانو نمین چونکہ اکثر ہوا نفیس آتی رہتی ہے اور اکثر سایہ بھی رہا کرتا ہے اسلیے دالان در دالان جنوب کی طرف ایسا بنوائیگا کہ اُنکا رُخ شمال کی طرف ہو اور اگر کچھ روپے کی ضرورت ہو تو آپ بلا تکلف لکھ بھیجین تکلیف نہ اُٹھاوین بندہ یہان سے روانہ کر دیگا فقط زیادہ والسّلام

بیوی کے نام

بعد بیان اشتیاق ملاقات کے واضح ہو کہ مین بہت اچھی طرح ہون آپکی خیر خیریت مزاج کی چاہتا ہون حسب فرمایش آپکے چار تھان روپہلے گوٹے کے اور پانچ قوالنیس سنہری اور ایک صندوقچہ زیور رکھنے کا اور پچاس روپیہ نقد بدست گمانی کہار کے مین نے روانہ کیے ہین جسوقت وہان پہونچے سب اسباب لیکر رسید اپنے ہاتھ سے لکھکر روانہ کیجیے گا تاکہ تسکین ہو فقط زیادہ والسّلام

شیخ کے نام

بعد سلام و آرزوے ملاقات کے واضح راے شریف ہو بندہ اچھی طرح ہی خدا کی درگاہ سی آپکے مزاج کی خیریت چاہتا ہی آپنے فرمایا تھا کہ امرتسر مین کپڑا بہت سستا فروخت ہوتا ہی اور چھوٹی الائچی بھی وہان پر بہت نفیس ملتی ہی اسلیے تکلیف دیتا ہون کہ براہ مہربانی ایک تھان ململ کا بیش قیمت جو ۵؍ فی گز کا ہو اور دو تھان نینو کی ۱۰؍ فی گز کے حساب اور ایک تھان لٹھہ کا ۴؍ گز کا اور پانچ روپیے کی الائچیان خرید کر کے ریلوے مین کسی آدمی معتبر کے ہاتھ بندے کے پاس روانہ فرماوین ان روپیون کی ہنڈوی بر وقت پہونچنے اسباب کے روانہ کر دونگا خاطر جمع رکھین فقط زیادہ والسلام۔

سید کے نام

بعد سلام و اظہار اشتیاق کے واضح راے عالی ہو آپنے ان ایام مین بندے سے قرعہ طلب فرمایا تھا سو التماس یہ ہی کہ قرعہ بنانے والے شہر لاہور مین بہت ہین بندہ بنو سکتا ہی پر دوست کا کام یہ ہی کہ جو بات وہ خود نہ پسند کرتا ہو دوست کو بھی اُس سے اطلاع دے سو بندہ پرور یہ علم رمل ایک خیالی علم ہی جتنی باتین اس سے ہوتی ہین وہ اکثر غلط اور جھوٹ ہوتی ہین آپ ایسے وہمی علم کے پیچھے اپنا وقت بیش قیمت برباد نہ فرماوین بہتر یہ ہی کہ تحریر اقلیدس اور حساب الجبر آپ سیکھین پھر آپکو ایسے علمون کی بیہودگی آپ ہی کھلجاویگی اسلیے بندے نے قرعہ نہین بنوایا معاف فرمائیےگا اور فال بینی کا پیشہ آپ چھوڑ دین اس پیشے کے آدمی چونکہ سارے دن جھوٹ ہی بولا کرتے ہین اسلیے وہ دنیا مین بھی اکثر ذلیل اور خوار ہی دیکھنے مین آئے ہین فقط زیادہ والسلام۔

خان کو

بعد سلام علیک و اظہار آرزوی ملاقات کے واضح راے عالی ہو آپکے ہمسایونکی زبانی سننے مین آیا ہی کہ آپکو غصہ بہت ہی اس سبب سے خواہ نخواہ دو ایک ہنگامی بر پا رہا کرتے ہین اور بندہ کچہری مین سنتا ہی کہ آپ پر جرمانہ یا کوئی سزا ہوئی ہی تو نہایت رنجیدہ ہوتا ہی اسلیے مناسب ہی کہ آپ اپنے مزاج کی اصلاح جہانتک ہوسکے کرین اخلاق کی کتابین زیر نظر اکثر رکھا کرین اور جسوقت آپکو غصہ آیا کرے ایک گھونٹ پانی پی کر پہلے یہہ سوچ لیا کرین کہ اس غصہ کا انجام کیا ہوگا اور اگر در گذر کروںگا تو اس سے کتنی فائدے ہونگے انسان کو خدا نے حیوان سے جو تمیز بخشی ہی تو صرف عقل ہی کے باعث اُسکو ممتاز کیا ہی اور اگر انسان بھی مثل حیوانات کے جنگ و لڑائی اور غصے مین لگا رہے تو پھر اُسمین اور گاے بیل مین کیا فرق ہی ہر چند کہ یہ رقعہ پڑھکر آپ ناراض ہونگے کیونکہ نصیحت کی بات کڑوی معلوم ہوا کرتی ہی پر جب غصے کو دور کرکے تامل فرماوینگے تو نہایت مفید پاوینگے فقط زیادہ والسلام۔

مغل کو

بعد سلام و اظہار اشتیاق ملاقات کے واضح راے شریف ہو کل کے روز بندہ آپکے محلے مین گیا تھا ارادہ یہ ہوا کہ آپسے بھی ملاقات کرتا جاؤن جب درِ دولت پر پہونچا تو دو چار باورچی دہلیز پر اقسام اقسام کے کھانے کی تیاری مین لگے ہوے تھے اور مردانہ مکان سے آواز راگ اور باجے کی جو آئی تو معلوم ہوا کہ آپ اُسوقت نہایت عیش مین تھے بندہ نے دو چار آدمیونسے جب دریافت کیا تو اُنھون نے فرمایا کہ مرزا صاحب اسوقت جشن اُڑا رہے ہین مین نے باعث پوچھا تو معلوم ہوا کہ کوئی سبب خاص نہ تھا سننے مین آیا کہ اکثر ایسا ہوتا رہتا ہی کہ جب آپکا دل چاہتا ہی آپ بزم عیش مہیا کرکے چین اور لطف اُٹھاتے ہین بس ناچار بندہ لوٹ آیا تا کہ آپکے عیش مین کسی طرح کا خلل نہ آوے مگر چند کلمات نصیحت آمیز بلحاظ اسکے کہ آپ برا نہ مانینگے سنا کر آپکی خیر خواہی کرتا ہون مرزا صاحب دنیا جاے سرور نہین ہی اسکی چند روزہ زندگی بارونق پر غرور نہونا چاہیے آپنے یہ اشعار شیخ سعدیؒ کی پڑھے ہونگے ابیات بس نامور بزیر زمین دفن کردہ اند؛ کز ہستیش بروی زمین

بکہ نشان نماند٭ خیری کن ای فلان و غنیمت شمار عمر٭ زان بیشتر کہ بانگ بر آید فلان نماند٭
اس نصیحت پر آپ بھی عمل فرماوین فقط زیادہ والسّلام

مُنشی کو

بعد نیاز کے التماس یہ ہی بندے نے سنا ہی کہ آپ طریق تحریر فارسی کا زیادہ پسند فرماتے ہین سو منشی صاحب عرض یہ ہی کہ اگلی زمانی مین تحریر خط کا اور طور تھا بڑی بڑی القاب اور آداب اور مکرر سہ کرر عبارتین اور مترادف الفاظ تصور کرتے تھے اس زمانے مین ایسی عبارتین لکھنی معیوب ہین اور یہ بات قریب عقل کے ہی کہ جہانتک ہو سکی خطوط مین ایسی مختصر عبارت جو حاوی کل مضمون کو ہو لکھنی چاہیے اور بڑا القاب لکھنے سے کیا فائدہ ہی سوای اسکی اور کچھ نہین کہ کاتب کی لفاظی ثابت ہو اور مکتوب الیہ مین غرور پیدا کری صد رحمت دانایان فرنگ کو کہ اُنھون نے انشا مین بھی بہت اچھا طریق رکھا ہی اگر آپ انگریزی چٹھی پڑھ سکین اور اس قوم کی انشا کا طریق اختیار فرماوین تو آپکی راے بھی میری راے کی متفق ہو جاے منشی صاحب میری غرض یہی نہین ہی کہ انشاے اردو تابع ہو انشای انگریزی کی بلکہ چند الفاظ مخصوص واسطے القاب کے مقرر کر لینے بلحاظ عبارت اور آسانی تحریر کے بہت مفید ہین فقط زیادہ والسّلام

پنڈت کو

بعد سلام و آرزوی ملاقات کے واضح راے شریف ہو مدت ہوئی کہ آپکی خبر نہین آئی ایک شخص آپکی ہجو کرتا تھا مین نے اُس سے جب سبب اُسکا دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ آپنے کہین اُسکو اپنے نجوم سے بتادیا تھا کہ تیرا مطلب فلانے روز ہوگا برخلاف اُسکے وہ کام اُسکا بگڑ گیا اور سو برآہ نہ لایا پس آپ بھی عنایت کرکے یہ جھوٹا پیشہ فال بینی اور پترہ دیکھنے لکھنے کا چھوڑ کر کوئی اچھا پیشہ اختیار کرین ایسے وہمیات مین پھنسکر لوگون کو گمراہ نکرین پنڈت صاحب

غیب کی خبر سواے خدا کے کسیکو نہین معلوم اور بھلائی اور برائی سب اُسیکے ہاتھ مین ہی کسی ستارہ یا کواکب کو ذرا سا بھی اختیار نہین ہی اگر آپ علم ہیئت پڑھینگے تو آپکو خوب واضح ہو جاویگا کہ نجوم کی بنیاد ہی غلط ہی فقط ع بر رسولان بلاغ باشد و بس زیادہ والسلام۔

لفافہ لکھنے کا طریق

جالندھر بیرنگ یا پوسٹیڈ

بخدمت مشفق و مہربان شیخ برکت اللہ صاحب نائب تحصیلدار کے پہونچے۔

الراقم گوبند سہاے مقام لاہور۔ ۱۰ جنوری ۱۸۶۳ء

باب دوم

عرائض مین

اس زمانہ مین عرضی لکھنے کا یہ طریق ہی کہ ایک لکیر کھینچکر اُسکے سرے پر غریب پرور سلامت لکھکر آدھی لکیر کے نیچے کی جاے خالی چھوڑ کر دوسرے نصف کے نیچے سے اپنا مطلب شروع کرے اور اردو عرضی مین اپنے تئین متکلم بناکر مکتوب الیہ کو مخاطب کرے اور بہت آسان اور پُر از مطلب مختصر عبارت مدلل لکھے جسکے الفاظ بہت ملائم اور عاجزی کے ہون تاکہ سامع پر اُسکا اثر پیدا ہو جسکا یہ نمونہ ہے۔

غریب پرور سلامت۔

جناب عالی حسب الحکم حضور کے بندے نے قانون دیوانی اور فوجداری دونون حفظ کر لیے ہین اور مدت دراز سے بندہ گورنمنٹ اسکول مین پڑھتا ہی کئی بار بندے نے امتحان مین تمغہ بھی سونے کا پایا ہی اور کتب درسیہ اردو کی بندہ نے سب پڑھی ہین انگریزی مین بھی اسقدر مہارت بندے کو حضور کی عنایت سے حاصل ہی کہ بات چیت کر سکتا ہی

اور اُردو کا ترجمہ انگریزی مین اور انگریزی کا اُردو مین کرلیتا ہی حضور کے محکمے مین ان ایام مین ایک عہدہ تحصیلداری کا خالی ہی بندہ چونکہ روزگار پیشہ ہی اور کوئی وجہ معاش سوائے نوکری کے نہین رکھتا اور حضور کی سوائے کوئی مربی بندے کا نہین ہی اسلیے امیدوار ہی کہ اگر بنظر غربا پروری کے پرورش اُس عہدے پر ہوجاوی تو کمال بندہ پروری ہوگی اور تا زیست بندہ احسانمند حضور کے احسان کا رہیگا۔ زیادہ حد ادب۔

عرائض کلکٹری کے

غریب پرور سلامت۔

مبلغ عاعسہ روپیہ بابت قسط دوم فصل ربیع سنہ حال کے ذمہ زمینداری موضع نگر کوٹ کے باقی ہین باوجود تاکید شدید کے ابتک اُنھون نے ادا نہین کئے ہین اور کوئی صورت بدون انتقال جایداد اور زمینداری کے بیباقی کی نظر نہین آتی اسلیے امیدوار ہون کہ اگر حکم ہو تو انتقال جائداد کرکے بیباقی سرکاری روپیہ کی کی جاوے۔

عرضی نثار علی تحصیلدار
متعلقہ بیباقی اُنھون معروضہ
برضبطی

غریب پرور سلامت

مبلغ پندرہ عہ روپیہ باقی فصل ربیع ذمہ بدھا اور گاما کاشتکاران ازروے فرد دستخطی پٹواری کے باقی ہین سو باقیدارون نے باوجود تاکیدات کے ابتک ادا نہین کیے لہذا یہ درخواست سرسری بنام باقیدارون واسطے وصول کرانے زر مذکور کے گذرانتا ہون فقط

فرد وصول باقی کاشت بدھا اور گاما۔

کاشتکاران موضع نگر کوٹ۔

نام موضع بقید پرگنہ: تعداد اراضی بابت فصل ربیع وصولباقی

العبد
پٹواری موضع فلان

عرضی بنام فلان موضع فلان
مورخہ فلان

عرائض متعلق فوجداری

غریب پرور سلامت

جناب عالی ۱۱ جنوری ۱۸۶۳ء کو دو بجے دن کے زمیندار موضع ڈسکہ کا تھانے مین آکر مظہر ہوا کہ آج دس بجے دن کے فیمابین رام سنگھ اور ہر سروپ اور ہری سنگھ یکطرف اور بلدیو سنگھ سیتارام اور پربھولال طرف ثانی کے کنوان چلانی پر تکرار اور گالی گلوج ہوکر لٹھ تلوار کی نوبت پونہچی فریقین سے کئی آدمی مجروح ہوے اور ہری سنگھ تو ایسا گھائل ہوا کہ اُس سے بولا نہین جاتا اسلیے مین تھانے مین آیا ہون۔ فقط

حضور عالی مین نے فوراً ڈپٹی انسپکٹر کو مع فلان محرر اور فلان فلان سپاہی کو واسطے تحقیقات اور گرفتاری مجرمون کے موقع واردات پر روانہ کیا متعاقب اسکے حسب ضابطہ کیفیت مقدمہ اور اسامیان متعلقہ مقدمہ کو چالان عدالت کرونگا۔ زیادہ حد ادب

انسپکٹر آف پولیس فلان معروضہ فلان تاریخ ماہ وسنہ

غریب پرور سلامت

مسمی کالو سنگھ ساکن موضع گوبند گڑھ نے ایک گاے مجھسے دس ۱۰ روپیہ کو خرید کی تھی پانچ روپے دیدیے تھے اور پانچ اُسکے ذمہ واجب الادا تھے وعدہ یہ کیا تھا کہ دس ۱۰ دن کے بعد باقی روپیہ دیدونگا سو فدوی واسطے تقاضا کرنے کے بعد گذرنے میعاد دس ۱۰ روز کے گیا نامبردہ نے ازراہ بدمعاملگی کے مجکو سیکڑون گالیان دین اور ایک لاٹھی میرے مونڈھے پر اور ایک میرے سر پر ماری چنانچہ دونون مقام پر ورم موجود ہے اسلیے یہ عرضی بامید تدارک مدعا علیہ کی حضور مین گذرانکر امیدوار ہون کہ بعد تحقیقات اور ثبوت جرم کی مدعا علیہ کو سزا دیجاے اور گواہان مفصلہ ذیل واسطے ثبوت دعوے مندہ کی موجود ہین جسوقت حضور سے طلب فرماینگے حاضر کرونگا۔ جبل سنگھ جاٹ ساکن موضع مذکور

کلیان راے پٹواری — دھونکل ساہ صراف — گنڈا سنگھ جاٹ ساکن موضع مذکور

جمل سنگھ جاٹ ساکن موضع مذکور

عرضی فدوی بھاگ سنگھ ساکن
موضع کوٹ گڈھ پرگنہ
فلان ضلع فلان

عرائض متعلقہ دیوانی

عرضی دعوی

کالو سنگھ ولد دھونکل سنگھ نمبردار موضع رام نگر بنام دمودر سنگھ ولد نادہند سنگھ قوم جاٹ ساکن تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ مدعی ساکن موضع سودھرہ تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ مدعا علیہ

دعوی مبلغ مادعہ سکہ کمپنی بقیہ زر محاصل تمام سنہ ۱۹۱۳ع بابت اراضی
کاشت مدعا علیہ واقع پٹی مشرقی موضع رام نگر پرگنہ حافظ آباد بموجب فرد
وصولباقی نوشتہ پٹواری و پٹہ مرقومہ بھادون سمبت ۱۹۱۹ نوشتہ بمقام وزیرآباد

غریب پرور سلامت بنام مدعا علیہ مرقوم بالا کے نالش کرتا ہون بیان نالش کا یہ ہے کہ موضع رام نگر پرگنہ وزیرآباد مین دس بسوہ پٹی مشرقی کا نمبردار مین ہون اور دس بسوہ پٹی مغربی کا نمبردار چھجومل تعلقہ دار نگرکوٹ وغیرہ کے ہین اور اراضی و جمع دونون پٹی کے بموجب ڈگری عدالت کمشنر صاحب بہادر کے فیمابین دونون نمبردارون کے ماہ جولائی سنہ ۱۸۶۰ع مین تقسیم ہو گئی ہے مدعا علیہ سنہ ۱۸۶۰ع سے ازروے پٹہ نوشتہ فدوی اور قبولیت نوشتہ اپنی کے اراضی ٹبلہ و کنارہ دریاے چناب واقع موضع مذکور کا فدوی کی طرف سے کاشتکار ہے اور پٹہ قبولیت مذکورہ مین حامعہ بگہ پختہ اراضی نمبر فلان فلان کی مندرج ہے جو ہر سال کاغذ نکاسی پٹواری مین مع لگنہ مندرجہ قبولیت کے لکھی جاتی ہے اور لہعہ بگہ پختہ زمین ناقص مین مدعا علیہ کے واسطے رکھ کے لکھا لیتے ہین اسپر زر لگنہ نہین لکھا جاتا ہے چنانچہ بابت فصل خریف و ربیع سنہ فصلی فلان کے مبلغ پانچسو تیس روپیہ عہ بابت محاصل سعہ بگہ اراضی نمبر فلان کے واجب الادا ہے اُسمین سے مادعہ بدین تفصیل کہ ماسہ فصل خریف سنہ

فلان مین اور عـہ فصل ربیع سنہ مذکور مین مدعا علیہ نے وصول دیے اور حاصہ مع داخلی پٹواری مدعا علیہ کے ذمے باقی رہے سو باوجود طلب و تقاضا کے ادا نہین کرتا لہذا عرضی نالش ہذا پیش گذران کر امیدوار ہون کہ حاصہ مع سود مدعا علیہ سے دلاپاؤن اور مدعا علیہ نے ۱۹۰۵ء مین زراعت نیشکر اور دھان اور کپاس وغیرہ کی اراضی مذکور مین کی ہے۔

باقی	وصول	تعداد محاصل	تعداد اراضی	نمبر
سادصہ	مادعہ	حاسہ	خادعگہ	فلان

عرضی
فدوی کالو سنگہ مدعی نمبردار رام نگر

غریب پرور سلامت

مین مدعی بدعوئ دلاپانے مبلغ پانچسو چار روپیہ اصل و سود ازروی تمسک مثبتہ کاغذ اسٹامپ مورخہ بیساکھ بدی اشٹمی سمبت ۱۹۰۵ بنام ہیرالال مدعا علیہ ولد منولال قوم گوجر ساکن موضع سدّوالا پرگنہ سیالکوٹ کے نالش کرتا ہون بیان نالش کا یہ ہی کہ مدعا علیہ نے متی بیساکھ بدی اشٹمی سمبت ۱۹۰۵ مین تین سو پچاس روپیہ نانکشاہی مجھسے بمقام سیالکوٹ قرض لیکر صہ کا تمسک اسمی جواہرلال گوجر ساکن موضع مذکور مرقومہ کنوار سودی دوادشی سمبت ۱۹۰۳ مثبتہ کاغذ اسٹامپ جو میرے پاس موجود تھا واپس لیکر وہ روپیہ بھی اپنے ذمے اینچ لیا اور کل چار سو روپیہ اٹھاون کا تمسک اپنی طرف سے کاغذ اسٹامپ کامل القیمت پر بوعدۂ ادائے کل روپیہ کے اُسی دن بمقام مذکور لکھکر اپنی العبد اور گواہی گواہان سے مرتب کرادیا اور بعد تحریر تمسک دو مہینے کے قریب گانون مین رہکر دہلی کو چلاگیا دو برس کے بعد وہان سے پھر آیا مین نے تقاضا کیا تو بہزار دقت و دشواری پچاس روپیہ صرف متی اساڑھ سودی پنچمی سمبت ۱۹۰۹ مین وصول دیکر پشت تمسک پر وصول لکھائے بعد اسکے باوصف طلب و تقاضا اور کچھ وصول نہین دیا اسلیے مین مدعی نادہندی مدعا علیہ سے تنگ ہوکر یہ عرضی نالش بدعوی دلاپانے مبلغ سامہ اصل باقی اور ماصہ بحساب فی صدی ایک روپیہ ماہوار بتعداد چار

بنام مدعا علیہ کے گذران کر امیدوار ہون کہ بتحقیقات اور انصاف زر دعوی مع سود آج کی
تاریخ تک مدعا علیہ سے دلا پاؤن ۔ اصل ساما سود کا حساب یہ ہی یا جو

عرضی
فلان بن فلان مدعی قوم فلان ساکن موضع و پرگنہ و ضلع فلان

باب سوم

اسمین چند کاغذات سرکاری دفترون کے ہین جو کچہری مین لکھے جاتے ہین ۔

پروانہ

زمانۂ سلف مین پروانجات مین ہر ایک عہدہ دار کا لقب بنظر حیثیت اسکے عہدے اور رتبہ کے لکھا جاتا تھا پھر القاب طویل چھوڑ کر مختصر القاب تجویز ہوے تھے اب حکام پنجاب نے اُسکا رواج بھی سرکاری کاروبار مین چھوڑ دیا ہی اور صرف بنام تحصیلدار پرگنۂ فلان وغیرہ سرکاری کار مین لکھا جاتا ہی مگر جبکہ تقرری یا تبدیلی وغیرہ کا پروانہ دیا جاتا ہی تو وہ لقب مقرر کردہ لکھا جاتا ہی اسواسطے چند القاب اسجگہ پروانجات کے بلحاظ عہدہ داران زمانۂ حال کے اس نقشہ مین لکھتا ہون

نقشہ القاب پروانجات

عہدہ ۔ تحصیلدار ۔ لقب ۔ رفعت و عوالی مرتبت شکر اللہ خان تحصیلدار پرگنہ فلان بعافیت باشند
ڈپٹی انسپکٹر پولیس ۔ شجاعت و شرافت دستگاہ ڈپٹی انسپکٹر کوتوالی شہر انبالہ بعافیت باشند
مدرس اول ۔ فضیلت شعار کمالات اکتساب مولوی فلان بعافیت باشند ۔
حکیم ۔ حکمت شعار طبابت آثار حکیم فلان بعافیت باشند ۔

پروانہ

بنام تحصیلدار پرگنہ فلان ضلع فلان ۔

بلاحظہ تمھاری عرضی معروضہ ۲ دسمبر سنہ ۱۸۶۲ع کے تمکو لکھا جاتا ہی کہ مبلغ ۲۰۰۰ روپیہ تمھارے

علاقے مین باقی ہین اسقدر باقی رہنا روپے کا طریقۂ کارگذاری سے بعید ہی لازم ہی کہ زر
مذکور جلد تر ہر ایک مالگذار سے وصول کر کے بیباقی قسط کی عمل مین لاؤ اور آیندہ مستعد
رہو کہ زر قسط باقی نہ رہنے پاوے فقط تاریخ ۳ جنوری سنہ ۱۸۶۲ء مقام فلان۔

دستخط تحصیلدار　　　　مہر کچہری۔

حکمنامہ

بنام مالگزاران موضع نگر کوٹ پرگنۂ فلان ضلع فلان آنکہ
تمکو لکھا جاتا ہی کہ مبلغ ایک ہزار روپیہ بابت قسط دوم سنہ حال بمیعاد پندرہ روز کے
خزانہ تحصیلی مین داخل کرو تاکید جانو فقط تحریر تاریخ ۳ جنوری سنہ ۱۸۶۳ء

حکم فلان تحصیلدار پرگنہ فلان

دستک لکھنے کا طور

دستک

بنام مالگزاران موضع نورپور پرگنہ گڈھ شنکر ضلع ہوشیارپور آنکہ
باوجود انقضاے میعاد حکمنامہ کے تمنے مبلغ ایک ہزار روپیہ بابت قسط دوم سنہ حال کے ادا
نہین کئے لہذا یہ دستک تمھارے نام جاری ہوتی ہی لازم ہی کہ فوراً زر مذکور خزانہ تحصیلی
مین داخل کرو تحریر تاریخ ۳ جنوری سنہ ۱۸۶۳ء

داخلہ

حوالہ چپراسی تحصیل میعاد ۳ یوم فی یوم ۲ ر طلبانہ
داخلہ بابت موضع نورپور پرگنہ گڈھ شنکر ہوشیارپور بابت فصل خریف

مورخہ تاریخ فلان سنہ فلان۔

نمبر شمار	نام موضع	نام نمبردار	تعداد روپیہ	تاریخ [illegible]	نام [illegible]	تاریخ [illegible]	العبد [illegible]
	نورپور	کالو بدھا	ایکسو اکتالیس عـه عـه بدھا عـه کالو مال مدرسہ سڑک مال مدرسہ سڑک	یکم جنوری سنہ ۶۳ء	کالو بدھا	یکم جنوری سنہ ۶۳ء	کالو بدھا

العبد تحصیلدار العبد پیشکار العبد سیاہہ نویس العبد قانونگوے العبد خزانچی

اطلاعنامہ لکھنے کا طور

ٹھاکر داس مدعی ولد امید راے قوم کھتری ساکن لاہور بنام موہن سنگھ مدعا علیہ ولد گنگا رام قوم گوجر ساکن موضع قصور پرگنہ مذکور ضلع لاہور۔

دعوی مبلغ ما ہے سکہ شاہی زر اصل مع سود

بموجب تمسک مشتبہ کاغذ اسٹامپ مرقومہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۵۰ء

اطلاعنامہ

بنام مدعا علیہ مذکور کے یہ ہے

جو کہ مدعی مذکور نے عرضی نالش بدعوی مرقومہ بالا بنام تمھارے اس محکمے مین دائر کی ہے اسواسطے یہ اطلاعنامہ حسب منشاء ضمن دوسری دفعہ دوسری قانون ۸ سنہ ۱۸۵۹ء بنام تمھارے ہو کر لکھا جاتا ہے کہ ظہر اطلاعنامہ پر رسید اطلاعیابی اپنی کے لکھکر اندر میعاد پندرہ دن کے حاضر عدالت ہو کر اصالتاً خواہ وکالتاً جوابدہی کرو اور جو میعاد معینہ کے اندر حاضر عدالت ہو کر جوابدہی نہ کروگے تو مقدمہ بتجویز یکطرفی فیصل کیا جاویگا۔ مرقوم ۲ جنوری سنہ ۱۸۶۳ء

اشتہار

بدھو مدعی ولد سدھو قوم بھاٹ بنام فلان مدعا علیہ ولد فلان

ساکن موضع کنجروڑ پرگنہ فلان ضلع فلان نمبردار موضع فلان

دعوی مبلغ ما سے رسکۂ شاہی زر اصل مع سود

بموجب تمسک مثبتۂ کاغذ اسٹامپ مرقومۂ تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان

حکم اشتہار کچہری جج صاحب ضلع فلان

اس مقدمہ مین رپورٹ اطلاعنامہ سے واضح ہوا کہ تم بردندۂ اطلاعنامہ کو ملے اور اطلاعیابی تمھاری ظہر اطلاعنامہ پر ثبت نہین ہوئی اسواسطے یہ اشتہار میعادی پندرہ روز کا حسب منشاے دفعہ ۱۳ ار آئین دوم ۱۸۶۴ع کے تمھارے نام جاری ہوکر لکھا جاتا ہی کہ پندرہ روز کے اندر حاضر محکمۂ ہذا کے ہوکر اصالتاً یا وکالتاً جوابدہی مقدمہ کی کرو ورنہ مقدمہ بتجویز یکطرفی فیصل کیا جائیگا۔ مرقوم ۵۔ جنوری ۱۸۶۳ع

قبالۂ نیلامی جسکو بیع سلطانی بھی کہتے ہین

ارکان اس قبالے کے یہ ہین۔ کہ مکان یا زمین مع حدود اربعہ کیسکی ملکیت تھی اب کسکے نام پر نیلام ہوئی کتنے روپیے پر چھوٹی۔ اس مالک کو اختیار ہر ایک کی تصرف کا اُس بیع پر حاصل ہی تحریر کی تاریخ اور سنہ۔ دستخط حاکم کے۔ مہر نیلام کرنیوالے کی۔ مہر حاکم کچہری کی۔ واضح ہو کہ ایک دُکان خشتی واقع انارکلی جسکی چار حدین اس تفصیل سے ہین۔

شمالے	جنوبے	غربے	شرقے
کوچہ نافذہ	ہدم کا مکان	سڑک	بدھو کی دکان سے ملحق

ملکیت بدھو حلوائی مدعا علیہ کی شیخ کریم اللہ مدعی کے خرچہ کی اجرائے ڈگری مین جو عدالت دیوانی محکمۂ جج آف اسمال کاز کورٹ سے جاری ہوکر ساتوین دسمبر ۱۸۶۲ع مین قرق ہوئی اور بعد تعمیل حکم قانون ہفتم ۱۸۲۵ع کے علانیہ مجمع عام مین نیلام ہوئی اور شیخ عتیق اللہ ساکن بھاٹی دروازہ نے دو سو روپیہ کو اُسے خرید کرکے سرکار مین روپیہ داخل کردیا جسقدر مدعا علیہ مذکور کا

حق مالکانہ اُس دکان مین تھا اب وہی خریدار نیلام کی طرف منتقل ہوا خریدار مذکور اپنے تئین بمثل مالک سابق کے مالک مستقل اور اوسکے بیچ ڈالنے اور گرو رکھنے کا مختار کامل جانے

مرقوم ۳- جنوری سنہ ۱۹۲۳ع

ضامنی

جس ضمانت مین یہ اقرار ہو کہ اس شخص کو مین حاضر کر دونگا وہ حاضر ضامنی کہلاتی ہی اور مالضامنی مین یہ اقرار ہوتا ہی کہ فلانے شخص نے اسقدر روپیہ ادا نہ کیا تو اُسکے عوض مین روپیہ ادا کر دونگا۔ اور فعل ضامنی مین ضمانت اسکی ہوتی ہی کہ اب اس سے بد فعلی وقوع مین نہ آئیگی اگر آئے تو مین اُسکا ضامن ہون جو سزا یا جرمانہ سرکار چاہے مجھپر کرے۔

مال ضامنی

مین شیخ عتیق اللہ ولد نجیب اللہ ساکن موچی دروازہ لاہور کا ہون جو امانت خان ساکن بھاٹی دروازہ نے ایک منزل حویلی کی دخل یابی کی ڈگری ضلع سی پائی اور عدالت سے حکم ہوا کہ ضامنی لیکر ڈگری جاری ہو سو مین اُسکا ضامن ہو کر اقرار کرتا ہون کہ اگر وہ اپیل سے ہار جاوی تو جتنا اُسکا تصرف ثابت ہوگا بلا عذر اپنے پاس سے دونگا اور موضع نور پور کو جو میری جائداد ہے اس ضامنی مین مکفول کرتا ہون جبتک اپیل سی مقدمہ منفصل نہوگا اسکو رہن یا بیع نکر سکونگا

دوسرا طرز

فلان شخص نے جوالہ ۱۰ کے گیہون فلان شخص سے قرض خریدے ہین اُسکا مین ضامن ہو کر اقرار کرتا ہون کہ اگر میعاد کے اندر روپیہ ادا نکرونگا تو مین اپنے پاس سے دونگا۔

حاضر ضامنی

بدھو مل جو حلف دروغی مین ماخوذ ہوا ہی اور اُس سی حاضر ضامنی طلب ہی سو مین اُسکا حاضر ضامن ہو کر اقرار کرتا ہون کہ جب بدھو مل کی عدالت مین طلبی ہوگی تو مین

حاضر کردونگا اور اگر حاضر نہ کرسکونگا تو اُسکے عوض خود جوابدہی کرونگا۔

فعل ضامنی

بڈھومل جو قمار بازی مین پکڑا گیا ہی مین اُسکا ضامن ہوکر اقرار کرتا ہون کہ آیندہ اُس سے کبھی ایسی ناشایستہ حرکت نہوگی اور اگر ہوگی تو جوابدہی اُسکی میرے ذمے ہوگی۔

مرقوم ۲۔ جنوری سنہ ۱۸۶۳ء

العبد سدّ ھو — گواہ شد فلان — گواہ شد فلان

فارغخطی

مین بڈھومل ساکن لاہور کا ہون۔
جو کہ مجھسے اور بہاری لال سے بابت ٹھیکہ سڑک کے حساب کتاب لین دین کا تھا آج میرا اور اُسکے بالمواجہہ سارا حساب طے ہوکر جو کچھ روپیہ میرا اُسکے ذمے لینا نکلا سو اُسنے ادا و بیباق کردیا اب کچھ باقی نہین رہا اور نہ حساب کتاب مین کچھ اُسکا تغلب تصرف پایا گیا اسواسطے یہ فارغخطی لکھدی۔ مرقوم ۲۔ جنوری سنہ ۱۸۶۳ء

راضی نامہ

مین لالجی مل ساہوکار لاہور کا ہون

جو کہ مین نے لالہ اچھرُو مل مدعا علیہ کے نام پچاس روپیہ قرضہ تمسکی کی نالش کی تھی آج مدعا علیہ نے کچھ دیکر باقی کا اقرار کرکے مجھے راضی کرلیا ہے اسواسطے یہ راضی نامہ لکھدیا ہے۔

مرقوم ۲۔ جنوری سنہ ۱۸۶۳ء

باب چہارم

اسمین وہ کاغذات ہین جو معاملات دنیاوی مین کار آمد ہوتے ہین۔

کابین نامہ - یعنی مہر کا کاغذ

مسلمانون مین دستور ہی کہ جب نکاح کرتے ہین ایک کاغذ مہر کا عورت کو لکھدیتے ہین اُس کاغذ مین تعداد روپے کی درج ہوتی ہی اور اقرار نکاح کا ہوتا ہی گویا یہ ایک سند نکاح کی ہی اور عورت اُس سند سے نالش کر کے روپیہ لے سکتی ہی۔

اقرار شرعی اور صحیح اپنی صحت اور درستی عقل مین یہ کرتا ہون کہ مین نصر اللہ بن امیر اللہ متوطن قصبہ امن آباد کا مسماۃ زیب النسا بنت سعاد تخان ساکن قصبہ مذکور کو بعوض مہر دو ہزار روپیہ کے کہ جسکا نصف معجل اور نصف موجل ہی بموجب رسم شریعت اسلام کے اپنے نکاح مین لایا ہون اور مسماۃ مذکور کی طرف سے محمد خان وکیل مطلق ہی اُسنے روبرو شیخ شبراتی اور نجیب اللہ خان کے جو گواہ ہین صحیح گواہی اس طور پر دی کہ مسماۃ مذکورہ نے برضا و رغبت خود میرے نکاح مین آنا منظور کیا اسلیے موافق شریعت کے مین نے روبرو ان دونون گواہون اور وکیل مطلق کے ایجاب شرعی کیا اور مسماۃ مذکورہ کو اپنے نکاح مین لایا اور یہ کابین نامہ لکھدیا۔ تحریر بتاریخ یکم جنوری ۱۸۹۳ء

مہر قاضی کی پیشانی پر اور گواہون کی گواہی اُسکے نیچے لکھنی چاہیے

ودیعت نامہ

مین بودھا ساکن لاہور کا قوم فلان اقرار شرعی اور صحیح اسبات کا کرتا ہون کہ شیخ شبراتی ساکن انارکلی نے چار صندوق اسباب کے بھرے ہوے جس اسباب کی تفصیل ذیل مین درج ہی اور پانسو روپیہ نقد بطور امانت میرے پاس رکھے ہین اس اقرار پر کہ جسوقت شبراتی نقد اور اسباب مذکورہ بالا طلب کرے فوراً بلا تکرار اور بے عذر حوالے کر دونگا اور اُسکے مال کی حفاظت اپنے مقدور بھر بابت کرونگا اور اگر خدانخواستہ کسی طرح اُس مال مین نقصان میری طرف سے

ہوا یا میرے تصرف مین اُٹھ گیا تو اُسکا تاوان بھرونگا اسلیے یہ چند کلمے بطور ودیعت نامہ کے لکھدیے ہین کہ بروقت ضرورت کام آوین۔ تحریر تاریخ ۱۹ جنوری سنہ ۱۸۶۳ع

العبد احمد ولد محمد — گواہ شد بدھو ولد سدھو — گواہ شد گھیما ولد شیخو — گواہ شد نانو ولد جمال

بیعنامہ

مین جیونا ولد رام داس قوم کھتری رہنے والا لاہور کا ہون جو ایک حویلی واقع مستی دروازہ جسکی پختہ عمارت اس تفصیل سے ہے کہ مشرق اور جنوب اور شمال کی طرف دالان سنگین اور خشتی ہین جنمین شرقی دالان کے دونو طرف دو کوٹھریان مع دو جوڑی چوکھٹ کواڑ اور جنوبی دالان کے بغل مین دونو طرف تین کوٹھری ایک کمرا اور دوسری کوٹھری در کوٹھری مع تین جوڑی کواڑ اور شمالی دالان کے قریب ایک بارہ دری [illegible] اور ایک آبدار خانہ اور پچھم کی طرف جاے ضرور مسقف مع دو جوڑی کواڑ کے جسکی بغل مین ڈیوڑھی مسقف مع دو جوڑی کواڑ کے ہے اور ڈیوڑھی کی چھت پر ایک بالاخانہ جسکو چارون طرف آٹھ دروازے مع آٹھ جوڑی کواڑ ساخت انگریزی کی اور صحن مین ایک چبوترہ خشتی جسکے چارون طرف چار درخت بیل کے لگے ہین اور اُسکے حدود اربعہ یہ ہین۔

شرقی	غربی	جنوبی	شمالی
مکان اجودھیا پرشاد بقال ملحق	نالا حلوائی کی دکان ہے	[illegible] کی حویلی ملی ہوئی	ہیرالال کھتری کی ملحق ہے

اور یہ حویلی میری موروثی نہ خرید ہے میرے بزرگونکی ہے اور کئی پشت سے بلاشرکت ہمارے قبضے مین چلی آئی ہے اب مین نے برضا و رغبت خود دو ہزار پانسو روپیہ کے عوض جسکے نصف ایک ہزار ڈھائی سو روپیہ ہوتے ہین بدری ناتھ ولد شیو داس ساکن لاہور کے ہاتھ بیچڈالی اور کل روپیہ اُسکی قیمت کا خریدار سے لیکر اپنے قبضے مین لایا اور یہ بیع کامل ہو چکی مین بالغ اپنے ہوش و حواس کی درستی اور عقل کی بحالی مین بغیر کسی کے سکھاے پڑھاے یہ قبالہ بیعنامہ لکھکر اقرار کرتا ہون کہ اس بیع کے باب مین مجکو یا میرے وارثون کو خریدار سے یا اُسکی آل و اولاد سے کسیطرح کا دعویٰ نہوگا اور اگر کوئی شریک یا حصہ دار پیدا ہو اُس مکان مین کچھ اپنا دعویٰ یا جھگڑا نکالے تو اُسکی جوابدہی میرے

سہ ہی اسواسطے یہ بیعنامہ لکھدیا کہ سند رہے اور تین قطعہ پہلی دستاویز کے کہ بزرگون کے عہد سے میرے پاس چلی آتی ہین خریدار مذکور کے سپرد کردیے مرقومہ ۵ جنوری سنہ ۱۹۶۳ع

گواہ شد بابو گوپال پروسی — گواہ شد بابو جس رام پروسی — گواہ شد نظام الدین شفیع — گواہ شد خاکروب فلان

ہبہ نامہ

مین جمناداس بیٹا رام داس کا قوم کھتری رہنے والا امرتسر کا ہون بحالت صحت و ثبات عقل بدون کسیکے جبر کے برضا و رغبت خود اس بات کا اقرار کرتا ہون کہ موازی پچاس بیگہ زمین لاخراجی جو اُسی شہر مین واقع ہی اور مملوکہ اور مقبوضہ بلاشرکت غیرے میری ہی اور ابتک وہ میرے قبضے مین ہی اب وہ تمام زمین مع چار حدونکے مذکورۂ ذیل اور سب حقوق داخلی و خارجی سمیت لالہ سکھن لال ولد کنھیالال کو جو مین رہتا ہی مینے ہبہ کردی ہی اور بخشدی چنانچہ زمین مذکور کو اپنے قبضے سے چھوڑ کر موہوب لہ کے سپرد کردی اگر پھر کبھی اسکا دعوی کرون تو جھوٹا ہون اسواسطے یہ چند کلمے بطریق ہبہ نامہ کے لکھ دیے کہ اُسکی سند رہے اور وقت ضرورت کے کام آوے۔ تحریر تاریخ ۱۵ جنوری سنہ ۱۹۶۳ع

رہن نامہ

بحالت صحت اور درستی حواس کے اقرار کرتا ہون کہ مین سردار جودھا سنگھ ولد سردار نونہال سنگھ ساکن اٹاری کہ موازی دو سو بیگھہ زمین جو کہ اُسی جگہ واقع ہی اور میری ملک اور قبضے مین ہی اور آمدنی سالانہ اُسکی دو سو روپیہ ان ایام مین اُس زمین کو مع چار حدونکے اور تمام حقوق داخلی اور خارجی کے بعوض ایکہزار روپیہ رائج الوقت کے لچھمن سنگھ ولد نونہال سنگھ ساکن لاہور قوم کھتری کے پاس دس برس کی میعاد پر گرو رکھدی اور روپے سب اپنے قبضے مین لے آیا پہلی اقرار یہ ہی کہ دس برس تک جو جنس اس زمین مین پیدا ہو اُسکا مالک مرتہن ہی اور مرتہن نے بھی یہ بات قبول کی اور زمین پر اپنا قبضہ کرلیا ہی اب مرتہن کو چاہیے کہ جب تک اپنے روپے نپاوے

تب تک اُس میں رہیگی اور جو چیز زمین اُسمین پیدا ہوتی ہین اپنا قبضہ رکھے اور اُس زمین
کی پیداوار پر میرا کچھ دعوی نہین اور اگر میعاد پر اُسکے روپے ادا نکرون تو وہ ساری زمین
مرتہن کی ہوجاویگی پھر مجکو کچھ دعوی اُس زمین کا بھی نہ رہیگا اسواسطے یہ چند باتین بطریق
رہن نامہ کے لکھدین کہ سند رہین اور وقت پر کام آوین۔ تحریر بتاریخ ۱۳ جنوری سنہ ۱۸۶۳ع

تفصیل زمین مرہونہ کی حدون کی

شرقی — حد پورب کی ملی ہوئی رام جس کی زمین سے	غربی — حد پچھم کی ملی ہوئی گوپال کی زمین سے
جنوبی — حد اُتر کی ملی ہوئی رام دھن کی زمین سے	شمالی — حد دکھن کی ملی ہو بوٹا کی زمین سے

اجارہ نامہ

مین شیخ رمضانی ولد شیخ سبحانی رہنے والا لاہور کا ہون اقرار شرعی اور صحیح اسطرح پر کرتا ہون کہ موضع رام نگر جو علاقہ خراج کا ہی اور ملک اور قبضے مین میری ہی اور ابتک بغیر شرکت دوسرے کے میرے قبضہ مالکانہ مین رہا ہی اور مالگزاری اُسکی ان ایام مین ایکہزار روپیہ ہی اندنون مینے اس گانو کو مع جنگل اور بنجر اور جتنے گھر اُسمین آباد ہین اور مع تمام حقوق اور مرافق داخلی اور خارجی کے بوٹا مل کھتری کو جو وہین رہتا ہی اس پانسو روپے کے عوض کہ اسیقدر روپے کھتری مذکور کے مجھپر قرض ہین دو سال کی میعاد پر اجارہ دیا کھتری مذکور نے یہ بات بھی قبول کی اور اُسپر اپنا قبضہ اور دخل کر لیا مناسب ہی کہ بوٹا مل تردد آبادی اُس گانون کا اور تحصیل کا کرکے اُسکی آمدنی سے مالگزاری سرکار کی ادا کرے اور اسقدر روپے بابت خرچ اور گانون کے سرانجام کی خرچ کرے اور پھر جو باقی بچے اُسکا اپنے قرضہ مین وضع کرے اور سواے اُسکی آمدنی کے اگر بوٹا مل کچھ اور پیدا کرے تو وہ اُسکا ہی میرا اُسپر کچھ دعوی نہین وہ حق بوٹا مل کا ہی اگر گانو کی آمدنی مقررہ مین کچھ کمی ہوجائے تو جسقدر کمی ہوگی وہ مین بھر دونگا اسواسطے یہ چند کلمے بطریق اجارہ نامہ کے لکھدیے کہ اُنکی سند رہی اور وقت ضرورت کے کام آوے۔ لکھا ہوا ۱۰ تاریخ ماہ جنوری سنہ ۱۸۶۳ع

گواہ شد	گواہ شد	العبد
نتھو کھتری	شیخ بشو	شیخ رمضانی مالگذار

عاریت نامہ یا سرخط

مین لالہ سوداگر پل ولد لکھی رام ساکن دہلی کا ہون

جو مین نے ایک حویلی مملوکہ مقبوضہ شیخ شبراتی واقع لاہوری دروازہ پانچ روپیہ مہینے پر اپنے رہنے کے واسطے کرایہ کو لی ہے اقرار کرتا ہون کہ کرایہ مقررہ ماہ بماہ مالک مذکور کو دیتا رہونگا اور مکان کی شکست و ریخت کی مرمت کے سوا اور جتنے خرچ آراستگی اور آرایش مکان اور جو کنیداری وغیرہ کے ہین سب میرے ذمے ہین اور جسوقت مالک کو اپنا مکان خالی کرانا منظور ہو ایک ماہ پہلے مجھے خبر کر دی مدت مذکور کے اندر مکان خالی کر دونگا اور اگر مین ماہ بماہ کرایہ نہ دون یا کچھ اور تکلیف مالک مکان کو ہو تو اُسکو اختیار ہے کہ جب چاہے مکان خالی کروالے۔ المرقوم ۱۵ ماہ جنوری ۱۹۶۲ء

اور اگر کسی عمائد یا رئیس کی طرف سے سرخط لکھنا ہو تو اسطرح پر لکھنا چاہیے۔

باعث تحریر آنکہ

چونکہ ایک مکان مملوکہ بدھو واقع لاہوری دروازہ دس روپیہ عہ کرایہ ماہواری کو ہمنے لیا ہے اقرار کرتے ہین کہ کرایہ مقررہ ماہ بماہ دیے جاوینگے اور جب مالک اپنا مکان خالی کرانا چاہے گا تو ایک مہینے کی مہلت سے خالی کر دینگے اسواسطے یہ سرخط لکھدیا کہ سند ہو تاریخ ۲ جنوری ۱۹۶۳ء

گواہ شد	گواہ شد	العبد
دھونکل سنگھ کھتری	برکت اللہ	دستخط راقم

تمسک

مین کہ راجہ رام ولد دولت رام قوم کھتری ساکن فیروزپور کا ہون۔

جو مین آٹھ سو روپیہ سکہ رائج الوقت جنکے نصف چار سو روپے ہوتے ہین لالہ بلاقی رام ساہوکار سے ایک روپیہ فی صدی سود پر قرض لیکر اپنے خرچ مین لایا ہون اقرار کرتا ہون کہ یہ روپیہ مع سود

روپیہ سیکڑے کے حساب سے ایک برس مین خواہ بطور قسطون کے یا یکمشت ادا کردونگا
اسمین کچھ عذر و حیلہ نہ کرونگا اسواسطے یہ تمسک لکھدیا کہ سند رہے۔ تحریر ۳ جنوری ۱۸۶۳ء

العبد راجہ رام مقر — گواہ شد دوبے رام بزاز — گواہ شد جھلت رام بزاز

وقف نامہ

مین غلام حسین ولد نظام علی ساکن راولپنڈی اقرار کرتا ہون کہ موازی نو بیگہہ لاخراجی
جو میری موروثی بلا شرکت غیرے ہی اور اب تک میرے قبضے اور تصرف مین چلی آتی ہی اُسمین سے
ایک سراے پختہ اور ایک تالاب پختہ بنانے کو دو بیگہہ علیحدہ کرکے جو پانچ بیگہہ بچی سو وہ اس مکان
وقف کی خرچ کیواسطے مین نے وقف کردی اور احمد خان کو جو اسی قصبے کا رہنے والا اور آدمی معتبر ہی
متولی اُس مکان کا کیا تاکہ مسافرون کو آرام ملے اور بلا اداے کرایہ کے اُس سراے مین جسکا جی چاہے
اُترا کرے اور متولی مذکور خبر گیران سبکا رہے اب مناسب ہی کہ متولی مذکور اُس زمین کی پیداوار کو
اپنے صرف مین لائے اور خبرگیری اُس مکان کی رکھے اسواسطے یہ چند کلمے بطریق وقف نامہ کی لکھدیے
کہ اسکی سند رہے لکھا ہوا۔ ۱۰ جنوری ۱۸۶۳ء

پٹہ

قبولیت قرار پٹہ کالو ولد سبحانا کاشتکار موضع کاموکی
سلطان خان نمبردار موضع کاموکی پرگنہ شیخوپور ضلع گوجرانوالہ کی طرفسے یہ ہی کہ مین نے پانچ بیگہہ زمین
مزروعہ نمبر ۳۳ واقع موضع کاموکی حسب درخواست کالو مذکور کی بعوض بیس روپیہ سالانہ پر پانچ برس کے
لیے اُسکی کاشتکاری مین دی اقرار یہ ٹھہرا ہی کہ نصف روپیہ فصل خریف اور نصف فصل ربیع
مین مجکو دیتا رہے اور اگر اس قول و قرار کو توڑے تو ڈپٹی کمشنر صاحب کی کچہری مین نالش
کرکے روپیہ اُس سے وصول کرلون اور پھر چاہون تو اُسے بیدخل بھی کردون اسواسطے
یہ پٹہ لکھدیا کہ سند رہے اور حاجت کے وقت کام آئے۔ مرقوم ۱۰ جنوری ۱۸۶۳ء

قبولیت

مین کالو ولد سجانا موضع کاموکی پرگنہ شیخو پور کا ہون۔ جو مین نے پانچ بیگھہ زمین مزروعہ نمبری ۲۳ واقع موضع کاموکی پرگنہ شیخو پور ضلع گوجرانوالہ سلطان خان نمبردار موضع مذکور سے اپنی کاشت مین لی اور اقرار یہ کیا کہ بھیج کا روپیہ کا نصف فصل خریف اور نصف فصل ربیع مین ادا کرتا رہونگا اور جو ایسا نکرون تو نمبردار سرسری مین نالش کر کے لے اور اسوقت اگر چاہی تو اپنی زمین سے مجھے بیدخل بھی کردی اسواسطے یہ قبولیت لکھدی کہ سند رہی اور حاجت کے وقت کام آوی فقط تحریر تاریخ ۱۰ جنوری ۱۸۶۳ء

رسید

مین بدھا ولد مادھو برشاد ساکن بھاٹی دروازہ لاہور کا ہون۔ جو ہزار روپیہ بابت فروخت اناج کے ہیرا لال کھتری کے ذمے میرے لینے تھے سو آج اس سے مجھکو وصول ہوگئے کچھ باقی نہین رہا اب مجھکو اس سے کسیطرح کا دعوی نہوگا اسواسطے یہ رسید لکھدی کہ سند رہی۔ مرقوم ۱۰ جنوری ۱۸۶۳ء

جو کسی اہل عزت کی طرف سے لکھنی ہو اسکا یہ نمونہ ہی

باعث تحریر آنکہ

اس قدر روپیہ بابت فلانی بات کے فلانے شخص سے آجکے روز مین نے وصول پایا دام دام وصول ہوگیا کچھ باقی نہ رہا۔ تحریر تاریخ فلان سنہ فلان۔

العبد
فلان

وصیت نامہ

مین کہ فلان ابن فلان ہون

جو کہ مدت سے مین بیمار ہون اور زندگی کا کچھ بھروسا نہین ہی اسلیے اپنی آمدنی اور جائداد کا اپنی حین حیات مین بندوبست اسطور سے کرتا ہون کہ پہلے میری جائداد سے میرا قرضہ ادا کیا جاوے بعد ازان اسقدر فلانے شخص کو اور اسقدر فلانے کو اور اسقدر خیرات مین دینا چاہیے اسطرح یہ جس طرح کا انتظام اسکو پسند ہو وہ لکھ سکتا ہی۔

بیع نامہ

ضروری گذارش اگر آپ کو صحیح اور عمدہ کتابیں مطلوب ہوں تو ہمارے مطبع سے طلب فرمائیں { آپکا خادم محمد عزیز الدین مالک مطبع قیومی کانپور

قرآن شریف و قواعد بغدادی و تجوید

نام کتاب	قیمت
قرآن شریف رزا تے ۱۱ سطری ایسا صحیح اور کم ہدیہ کا قرآن شریف ہندوستان میں طبع نہیں ہوا تھا	۴/
ایضاً کاغذ گندہ	۶
ہفتی یعنی الم سے اذا سمعوا تک ہر پارہ علیحدہ علیحدہ فی پارہ	/۷
پارہ عم مع قاعدہ بغدادی یکجزہ	/۱
پارہ عم مع قاعدہ دو جزء	/۱۰
پارہ عم نقل ٹیپ	/۱
پارہ عم تقطیع خورد	/۱
پارہ عم مترجم	/۲
پنجسورہ مترجم	/۱
قاعدہ یکجزہ	
قاعدہ دو جزء	/۱
قاعدہ سہ جزء	/۱
آداب القرآن	
مفتاح القرآن	

کتب درسی اُردو و فارسی

نام کتاب	قیمت
حروف تہجی مصنفہ ...	/۱۰
الف با مع تو لکھ ...	/۱
تشریح الحروف	/۱
رنگون کا کھیل	
کریما	
کریما مع الصحیح	
کریما مترجم	/۱
ما مقیمان	/۱
خالق باری	/۱
آمد نامہ	
دستور الصبیان	

نام کتاب	قیمت
میزان فارسی	/۱۰
محمود نامہ	/۱۰
تعلیم عزیزی	/۱
پند نامہ عطار	/۱۰
پند نامہ عطار مترجم	/۳
زبانی حساب	/۱
مصدر فیوض	/۲
مکتب نامہ	/۳
نسخۂ تعلیمیہ	/۱
گفتگو نامہ	
انشاے خرد افروز	/۱
انشاے اردو	/۱
گلستان مترجم	/۷
قصائد عرفی	/۴
انشای بہار عجم	/۱
انشای خلیفہ	/۲
انشای فائق	/۱
انشای دلکشا	/۲
انشای جامی	/۳
انشای منظر	
افصح الانشا	/۲
رقعات عالمگیری	/۱۰
رقعات عزیزی	/۱
بہار دانش	/۱۱
رقعات امان اللہ حسینی	/۱
قواعد فارسی	/۱
جواہر الترکیب	/۱
چہار گلزار	/۲
زلیخا انتظامی	
نہایت صحیح	
سکندر نامہ	/۱۲
انوار سہیلی	
قواعد و حصہ اول	/۱۰
ایضاً حصہ دوم	/۱
ایضاً حصہ سوم	/۴
ایضاً حصہ چہارم	/۶

کتب لغت

نام کتاب	قیمت
غیاث اللغات	/۱۰
منتخب اللغات	/۱۰
ہدایت و تنقیہ گروہ زبن	/۱
منتخب النفائس	/۱۰
الفاظ عزیزیہ	/۳
کریم اللغات	/۱
صراح مع قراح	
قیومی	

کتب عربی

نام کتاب	قیمت
مجموعہ میزان الصرف	/۱
پنج گنج نظامی	
شرح میر نظامی	/۱
دستور المبتدی	/۱
نحو میر	/۷
شرح مائۃ عامل	/۴
فصول اکبری	/۱
ہدایۃ النحو	/۲
کافیہ مع شرح	/۱
سید شریف	/۲
شرح جامی معہ	/۳
حاشیہ عصام کامل	
شرح تہذیب صحیح	/۲
تحفۂ شاہجہانی	/۱۰
مجموعہ منطق قیومی	/۱
قال اقول قیومی	/۱۱
شرح سلم ملا مبین	/۱
شرح دیوان علی	/۱
دیوان سیدنا علی	/۱
اخوان الصفا	/۲
تاریخ تیموری نقد	
نصاب ...	
فیح انشاء بخشی نقد	/۱۲
نصاب ...	

نام کتاب	قیمت
	۶
چراغ	۶
	/۸
	/۴
	/۲
	/۷

کتب وظائف

نام کتاب	قیمت
دلائل الخیرات مترجم قیومی	/۸
ایضاً کاغذ سفید	/۱۰
ایضاً کاغذ رنگین	۱۰/
مجموعۂ عہد نامہ	/۱۰
مجموعۂ اوراد	/۱
مجموعۂ وظائف	/۴
جواہر القرآن	/۳
شفاء العلیل ترجمہ	/۲
قول الجمیل	/۴
اوراد احسانی	/۱۰
فضائل الشہور والصیام	/۲
مقاصد المومنین	/۳
مجموعۂ قصیدۂ بردہ	/۲
عہد نامہ خرد	/۴
درود تاج	/۴
ہفت ہیکل ...	/۲
مجموعۂ گنج العرش	/۱
گنج العرش عزیزی	
فی صدی	
مجموعہ حزب و درود اکبر	/۱
مجموعہ علاج الآثم	/۱

کتب حدیث

نام کتاب	قیمت
مظاہر حق انتظامی	/۱۲
نہایت صحیح	
مشارق الانوار	
لباب الاخبار مترجم	/۱۲
دقائق الاخبار مترجم	
زواجر جنیدی	/۸
چہل حدیث مترجم	

کتب فقہ و مسائل

نام کتاب	قیمت
مالا بدمنہ فارسی	/۸
مائۃ مسائل	
زاد الآخرۃ	/۱۰
رسالہ عقیقہ	۱۰/
راہ نجات مع خطبہ	/۱۰
تحریم النسا	/۱
مفتاح الجنۃ	/۴
خلاصۃ الفقہ	/۳
ہزار مسئلہ	
شرع محمدی	/۴
حیرۃ الفقہ	/۱۰
مسائل موتی	/۱۰
نام حق مترجم	/۱۰
مصباح الحیوٰۃ	/۳
مسائل نکاح و طلاق	
خلاصۃ النکاح	/۱۰
خلاصۃ المسائل	
ہدایۃ الاسلام	/۳
منیۃ المصلی	/۱
سراجی	
علم الفرائض	/۶
ترجمہ سراجی ...	/۱
...	/۱

کتب تفاسیر

نام کتاب	قیمت
تفسیر حسینی	۶
تفسیر سورۂ فاتحہ	
تفسیر مرادیہ	
تفسیر تبارک الذی	/۱۲
تفسیر سورۂ یوسف	/۴
تفسیر نور مبین	/۳

کتب وعظ و نصیحت و دینیات و خطب

نام کتاب	قیمت
تنبیہ الکلام	
رفاہ المسلمین ترجمہ	/۲
مسائل اربعین	/۱۲
مصلح الصلوٰۃ	۶
رسالۂ تجہیز و تکفین	/۵
حقیقۃ الصلوٰۃ	/۵
عقائد سنی مترجم	۶
عمال قرآنی	
مجموعہ خطب مکی	/۳
مجموعہ خطب دوازدہ ماہے	/۶
آثار محشر	/۳
صبح کا ستارہ	/۱
شرح شمائل	
حقیقۃ الطعون	
قیامت نامہ	/۸
قیامت نامہ نشاں	/۶
تنبیہ الغافلین ...	/۲
... الانبیا	
قصص ...	/۳

تصوف و اخلاق

نام کتاب	قیمت
توشۂ عقبیٰ	/۴
فالنامۂ قرآن شریف	/۴
وفات نامہ	/۱۲
نور نامۂ کلاں	
نور نامۂ خرد	/۱۰
تحفۃ الزوجین	/۱
ہدایۃ النسوان	/۳
تعلیم النسا و کھن نامہ	/۱۰
زینۃ النسا	/۱۰
تنبیہ الغافلین	/۳
مفید الواعظین	/۱
قصص الانبیا خرد	/۵
اخلاق محسنی قیومی	
معجزۂ آل نبی	/۴
می باید دید	/۲
حجۃ الاسلام	
گلدستۂ کرامات	/۱
کرامات محبوب سبحانی	
تاج سلیمانی ورنگیلا	/۳
حواس عقل قابل	/۵
اعجاز غوثیہ	/۱
تحفۃ العاشقین	/۱
منظور غوثیہ	
نافع السالکین	
حکایۃ الصالحین	
مقاصد الصالحین	/۱
رفیق السالکین	/۱

نام کتاب	قیمت
نفحۃ الطیب	
تسلیۃ الفؤاد	/۱
گلدستۂ معراج	/۱
مولد بہار خلد	/۱۰
مولد راحۃ القلوب	/۱۰
قندیل عرش	/۲
مولد سلطان الاولیا	/۱
مولد شمس الضحیٰ	/۱۰
انتخاب عرشی	/۱۰
ناصر العاشقین	
گلزار نعت	/۱
بہار نعت	
نعت ہی نعت	/۵
ایضاً حصہ دوم	
نجم الضیا	/۱
مولد سعدی	/۱۰
مولد سعیدی	
دیوان لطف	
مجموعۂ معجزات	/۲
احیاء القلوب	/۱
مولود عزیزی	/۲
مولد برزنجی مترجم	/۱
فضائل درود و سلام	/۲

میلاد و قصائد نعتیہ

نام کتاب	قیمت
مولد جدید	/۲
مولد تمہید	/۳
مولد ولید جصہ اول	
ایضاً حصہ دوم	/۲
مولد کحل البصر	/۲
مولد بہاریہ	/۳
مولد بہار جنت	/۲
خدا کی رحمت	/۱

کتب دواوین و اشعار

نام کتاب	قیمت
کلیات نظیر	/۶
دیوان خناس	/۳
دیوان صادق	/۲
قانون راگ	/۳
مجمع الاشعار	/۳
راگ چمن	/۳
یا سوخت امانت	/۱
گلدستۂ امانت	/۱
بہار گلشن ہر سہ حصہ	/۱

کتب قصص

نام کتاب	قیمت
باغ و بہار قیومی	/۴
حاتم طائی	/۵
نور تن قیومی	/۶
گل صنوبر	/۱

جملہ خط و کتابت بنام محمد عبد القیوم تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر ۱۶ ہونا چاہئے